09-11-2024 URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

(۱) تلنگانہ میں کانگریس پارٹی اپنی ایک سالہ حکومت کی کامیابی کا جشن منائے گی جس کو عوامی کامیابی کا جشن نام دیا گیا ہے۔

(۲) وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے الزام لگایا ہے کہ مہاراشٹرا کے بی جے پی لیڈران تلنگانہ میں گزشتہ چند دنوں سے کانگریس زیر قیادت حکومت کے بارے میں جھوٹی معلومات پھیلا رہے ہیں۔

(۳) تلنگانہ کے نائب وزیراعلیٰ ملو بھٹی وکرمارکا نے ہدایت دی کہ ضلع کلکٹرس گھر گھر خاندانی سروے کرنے والوں کے ساتھ تبادلہ خیال کرتے ہوئے اوراس سروے کے بارے میں وزراء اورارکان اسمبلی کواطلاع دیں۔

اور

(۴) مرکزی وزیرکوئلہ و بی جے پی کے ریاستی صدر کشن ریڈی نے مارکٹ میں فصلیں لانے کے باوجوداجناس کی خریداری میں ناکامی کا ریاستی حکومت پرالزام لگایا۔

☆☆☆

مرکزی وزیرکوئلہ و بی جے پی کے ریاستی صدر کشن ریڈی نے مارکٹ میں فصلیں لانے کے باوجوداجناس کی خریداری میں ناکامی کا ریاستی حکومت پرالزام لگایا۔انہوں نے یادادری بھونگیر ضلع کے پوچم پلی میں دھان کی خریداری کے ایک مرکز کا دورہ کیا۔انہوں نے ورنگل ریعّتو ڈکلریشن کے تحت وعدوں کو پورا نہ کرنے پر کانگریس زیر قیادت ریاستی حکومت کوتنقید کا نشانہ بنایا۔انہوں نے کہا کہ 2 لاکھ روپے تک کے قرضہ جات کی فی کسان معافی، کپاس کے لئے 500 روپے بونس جیسے وعدے پورے نہیں کئے گئے۔انہوں نے کہا کہ جزوی قرض معافی کی گئی ہے اوراجناس پر کئے گئے وعدے کے مطابق بونس نہیں دیا گیا۔انہوں نے کہا کہ ریاست کے 64 لاکھ کسان فصل پر قرض رکھتے ہیں،تاہم صرف 17 لاکھ کسانوں کو ہی فائدہ پہنچایا گیا۔اجناس کی عدم خریدی کے سبب کسانوں کومشکلات کا سامنا ہے۔

☆☆☆

تلنگانہ میں کانگریس پارٹی اپنی ایک سالہ حکومت کی کامیابی کا جشن منائے گی جس کو عوامی کامیابی کا جشن نام دیا گیا ہے۔یہ جشن 14 نومبر سے 9 دسمبر تک منعقد کیا جائے گا۔اس باتکا اعلان نائب وزیر اعلی بھٹی وکرامارکا نے کیا۔ان کی صدارت میں کابینہ کی سب کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں تقاریبکے انعقاد کے منصوبے اورمختلف پہلوؤں پر بات چیت کی گئی۔یہ تقاریب ریاستگیرسطح پر منائی جائیں گی اوران میں ثقافتی پروگراموں کے ساتھ ساتھ سرکاری ترقیاتی اقدامات کی تفصیل بھی عوام تک پہنچائی جائے گی۔اس جشن کو کس طرح سے منانا چاہئیاورکن موضوعات پرمہم چلانی ہے،اس سلسلہ میں تفصیلی طور پرتبادلہ خیال کیا گیا۔اجلاس میں جشن کے انعقاد کے سلسلہ میں کئی فیصلے کئے گئے اور روڈ میپ تیار کیا گیا۔سابق وزیر اعظم جواہرلال نہرو کی یوم پیدائش پراس جشن کا آغاز کیا جائے گا،جو کانگریس پارٹی کی سابق صدر سونیا گاندھی کی سالگرہ تک جاری رہے گا۔اس جشن میں بڑے پیمانے پر ثقافتی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔25 دنوں کے دوران مختلف

نوعیت کی سرگرمیاں اوراہم ترقیاتی منصوبے حکومت کی جانب سے شروع کیے جائیں گے۔اس دوران ریاستی حکومت عوام کو مستقبل میں شروع کیے جانے والے منصوبوں کے بارے میں بھی آگاہ کرے گی۔حکومت نے یہ جشن ریاستی دارالحکومت حیدرآباد سے لے کر دیہاتی سطح تک منانے کا فیصلہ کیا ہے۔

☆☆☆

تلنگانہ کے نائب وزیر اعلیٰ ملو بھٹی وکرمار کا نے ہدایت دی کہ ضلع کلکٹرس گھر گھر خاندانی سروے کرنے والوں کے ساتھ تبادلہ خیال کرتے ہوئے اوراس سروے کے بارے میں وزراء اور ارکان اسمبلی کو اطلاع دیں۔انہوں نے آج صبح سینئر عہدیداروں کے ساتھ ایک ویڈیو کانفرنس منعقد کر کے جامع گھر گھر خاندانی سروے کی تفصیلات سے واقفیت حاصل کی۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ایک بار ضلع کلکٹرس گھر گھر سروے کے سلسلے میں شمار کنندگان سے بات کریں تو عوام کے شکوک وشبہات کو سمجھا جائے گا،کلکٹروں کو چاہئے کہ وہ اعلیٰ حکام کی توجہ دلائیں۔وزراء اور ارکان اسمبلی کو سروے میں حصہ لینے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ سروے کو کامیابی کے ساتھ انجام دیا جانا چاہئے، یہ کہتے ہوئے کہ سوالنامہ احتیاط سے تیار کیا گیا ہے،انہوں نے وضاحت کی کہ پورا ملک ریاست تلنگانہ کے ذریعہ کئے گئے خاندانی سروے کا مشاہدہ کرے گا۔ چیف سکریٹری شانتی کماری،محکمہ منصوبہ بندی کے پرنسپل سکریٹری سندیپ کمار سلطانیہ اور دیگر اعلیٰ عہدیداروں نے پروگرام میں شرکت کی۔

☆☆☆

وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے الزام لگایا ہے کہ مہاراشٹرا کے بی جے پی لیڈران تلنگانہ میں گزشتہ چند دنوں سے کانگریس زیر قیادت حکومت کے بارے میں جھوٹی معلومات پھیلا رہے ہیں۔ممبئی میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تلنگانہ میں کانگریس پارٹی کے وعدوں پر عمل کے سلسلہ میں جھوٹ پھیلانے میں مودی بھی آگئے ہیں۔ ریونت ریڈی جو مہاراشٹرا میں انتخابی مہم چلا رہے ہیں کہا کہ مہاراشٹرا میں کسانوں کی خودکشی کے سب سے زیادہ شرح ہے۔ انہوں نے کسانوں کی بہبود کو نظر انداز کرنے پر مہاراشٹرا اور مرکزی حکومت پر تنقید کی۔انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کے وعدہ کے مطابق تلنگانہ حکومت کسانوں کو قرض معافی کی راحت دی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے 25 دنوں میں 22 لاکھ کسانوں کے 17,869 کروڑ روپے کے قرض جات معاف کئے ہیں۔تلنگانہ کی کانگریس حکومت نے اقتدار حاصل کرنے کے اندرون 10 ماہ 50 ہزار سرکاری ملازمتیں فراہم کی ہیں۔حکومت نے مہالکشمی اسکیم کا آغاز کیا ہے۔ ریاست میں متعارف کردہ مشہور اسکیمات میں سے ایک 200 یونٹ تک مفت بجلی سے 50 لاکھ افراد کو فائدہ پہنچا ہے۔

☆☆☆

بی سی کمیشن کے صدرنشین نرنجن نرمل ضلع کے گڈم پلی اور دلاور پور کے دیہاتیوں کے مسائل کے حل کے لئے آگے آئے جنہوں نے اتھنول پلانٹ کے قیام کی تجویز کے خلاف جامع گھریلو سروے کا بائیکاٹ کیا تھا۔نرنجن نے کلکٹر نرمل سے فون پر بات کرتے ہوئے دیہاتیوں کی تشویش کو دور کرنے کا مشورہ دیا۔انہوں نے کلکٹر پر زور دیا کہ سروے کی اہمیت کے بارے میں دیہاتیوں کو بتایا جائے اور رکاوٹ کو روکنے

کے لئے غلط فہمیوں کو دور کیا جائے۔ انہوں نے دیہاتیوں سے بات چیت کی تاکہ سروے کے آسان انعقاد کو یقینی بنایا جائے۔

☆☆☆

رکن پارلیمنٹ حیدرآباد اسدالدین اویسی نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی موقف پر سپریم کورٹ کی 7 رکنی دستوری بنچ کی رولنگ کا خیرمقدم کیا اور اسے ہندوستان میں مسلم طبقہ کے لئے اہم دن قرار دیا۔ انہوں نے ایکس پر سلسلہ وار پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ اس فیصلہ نے 1967ء کے فیصلہ کو درست کردیا ہے جس نے یونیورسٹی کے اقلیتی موقف کو مسترد کردیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی دستور کی دفعہ 30 اقلیتوں کو تعلیمی ادارہ قائم کرنے اور چلانے کا اختیار دیتی ہے۔ عدالت نے اس حق کی تصدیق دوبارہ کردی ہے۔

☆☆☆

مرکزی حکومت نے حج کے سفر کو رکاوٹ سے پاک بنانے کے لئے بیشتر اصلاحات پر عمل آوری کرتے ہوئے بہتر رسائی اور سہولت کے لئے ڈیجیٹل انفرااسٹرکچر میں بتدریج اضافہ کردیا ہے۔ ان اقدامات سے خواتین کے مساوات کو فروغ حاصل ہوتا ہے اور زیادہ سے زیادہ خواتین کو آزادانہ طور پر سفر مقدس میں مدد ملتی ہے۔ کم آمدنی والے افراد کے لئے سفر حج کی سہولت کے لئے سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔ بالخصوص خواتین کی رسائی میں اضافہ کی سمت قدم کے طور پر تعاون وسہولت والے پروگرامس متعارف کئے گئے ہیں۔ دوطرفہ حج معاہدہ جاریہ سال جنوری میں کیا گیا تاکہ ہندوستان سے حج 2024ء کے لئے ایک لاکھ 75 ہزار عازمین کا کوٹہ رکھا جائے۔ ایک لاکھ 40 ہزار نشستیں حج کمیٹی کے ذریعہ سفر کرنے والوں کے لئے محفوظ رہیں گی۔ حکومت نے ہندوستانی مشن میں روبوسٹ سہولت مراکز قائم کئے ہیں تاکہ عازمین کی بہبود اور تحفظ کو ترجیح دی جاسکے۔ مختلف چینلز بشمول فون کالس، ای میل اور سوشیل میڈیا کے ذریعہ عازمین کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل پر فوری طور پر یہ مراکز ردِعمل ظاہر کریں گے۔